عقل و شعور انسانوں کیلئے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی عظیم الشان نعمت اور اہم ذمہ داری ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَظِيمِ الْفَضْلِ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَكَرَّمَهُ بِالْعَقْلِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے مؤمن بھائیو! اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے انسان پر احسانات وانعامات کی بارش فرمائی اس کو بہترین سانچے میں پیدا کیا اور تمام مخلوقات پر اسکو عزت و فوقیت بخشی ارشاد قرآنی ہے: (وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ)(٢) اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت و تکریم بخشی، سیدنا عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل و شعور اور فہم و فراست کی دولت عطا کی اور اس نعمت کے ذریعے اس کو عزت و اکرام عطا کیا (٣) بلاشبہ عقل سب سے جلیل القدر عطیہ اور سب سے مفید نعمت ہے اللہ رب العزت کا فرمان عالیشان ہے: (وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ

(١) الحشر: ١٨.
(٢) الإسراء: ٧٠.
(٣) تفسير البغوي: (١٠٨/٥) وتفسير الخازن: (١٣٧/٣).

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)[1] اور اللہ تعالی نے تم لوگوں کو تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا ہے کہ اس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اسی نے تمھارے لئے کان آنکھیں اور دل بنایا تاکہ تم شکر ادا کرو، ایک عالم فرماتے ہیں کہ انسان کو ایمان باللہ کے بعد عقل وشعور سے بڑی کوئی دوسری نعمت نہیں ملی ہے[2] رہا یہ سوال کہ ہم عقل پر کس طرح اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا شکر ادا کریں ؟ تو جاننا چاہیے کہ اس نعمت پر شکر کا طریقہ یہ ہے کہ ہم عقل کو ان جگہوں میں استعمال کریں اور اس کے ذریعے ان چیزوں میں غور وفکر کریں جن میں غور وفکر کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جسکی ہمیں ترغیب دی ہے ان میں اللہ تعالیٰ کی انوکھی تخلیق اور مضبوط کاریگری میں غور وفکر بھی شامل ہے تاکہ آدمی کو اپنے رب کی عظمت کا شعور پختہ ہو اور اس کی بلیغ حکمت پر یقین کامل حاصل ہو خدائے عَزَّوَجَلَّ کا ارشاد گرامی ہے: (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ)[3] بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لیے دلائل ہیں

عقل پر شکر کرنے والو اور اس کا صحیح استعمال کرنے والو! عقل کے ذریعے مؤمن بندہ اپنے رب کے کلام میں تدبر کرتا ہے پس اس کے مفہوم اور مراد کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اس

---

(٤) النحل: ٧٨ .
(٢) العقل وفضله لابن أبي الدنيا (١٦) والقائل هو مُطَرِّفُ بنُ عُبَيْدِ اللَّه.
(٣) آل عمران: ١٩٠.

کے فرمودات پر عمل کرتا ہے اور اس کے منع کئے ہوئے امور سے بچتا ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے(كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ)[1]، یہ ایک بابرکت کتاب ہے جسکو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور عقل والے نصیحت حاصل کریں أُولُو الْأَلْبَاب سے وہ لوگ مراد ہیں جو عقل کی نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں پس اپنی عقل کو علم نافع کے ذریعے روحانی غذا پہونچاتے ہیں اور علوم و معارف کے ذریعے اس کو قوت اور تازگی بخشتے ہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اہل علم کی عقلوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا :(وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ)[2] اور اس کو تو علم والے ہی سمجھتے ہیں، غور فرمائیں کہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے عقل وفراست سے نوازا ہے اگر وہ اعلیٰ کردار اور پاکیزہ اخلاق سے بھی مزین ہوجائے تو اس کا مقام و مرتبہ کتنا بلند ہوجائے گا کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

إِذَا أَكْمَلَ الرَّحْمَنُ لِلْمَرْءِ عَقْلَهُ فَقَدْ كَمُلَتْ أَخْلَاقُهُ وَمَآرِبُهُ[3]:

جب خدائے رحمٰن نے آدمی کی عقل مکمل کردی ہے تو (وہ کتنا معزز و مکرم بن جائے گا اگر) اس کے اخلاق عزائم بھی کامل اور اعلیٰ ہوجائیں

پس ہمیں عقل و شعور اور سمجھ بوجھ جیسی نعمت کا ادراک کرنا چاہیے اور اس سے وہ کام لینا چاہیے جس سے ہم کو اور ہماری آل واولاد کو دین ودنیا کا فائدہ پہونچے اور ہمارے معاشرے کو بھلائی

(١) ص: ٢٩.
(٢) العنكبوت: ٤٣.
(٣) روضة العقلاء لابن حبان: (ص: ١٧).

خوشحالی اور امن وسلامتی حاصل ہو، یا اللہ یا کریم! ہمیں نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی اور مخلصانہ اطاعت وعبادت کی توفیق عطا فرمادے نیز ہم سب کو اپنے رسولِ مقبول ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

نَسْأَلُ اللَّهَ الْمَغْفِرَةَ، وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِالْعَقْلِ، وَأَحَلَّ لَنَا الطَّيِّبَاتِ، وَحَرَّمَ عَلَيْنَا الْخَبَائِثَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

حضرات وخواتینِ اسلام! میرے مؤمن بھائیو! عقل وفراست ایک قیمتی امانت اور ایک عظیم ذمہ داری ہے اللہ تعالیٰ بندوں سے اس کا حساب لے گا اور اس کی بابت پوچھ گچھ کرے گا: (إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا)[1] بلاشبہ کان آنکھ اور دل کے بارے میں ہر شخص سے پوچھ گچھ ہوگی اللہ کی عطا کی ہوئی عقل کی بدولت انسان خیر وشر اور نفع نقصان کے درمیان امتیاز کرتا ہے پس ایک سمجھدار بندہ ان تمام چیزوں سے بچتا ہے جو اس کی عقل پر منفی اثر ڈالتی ہیں اور اس کو نقصان پہونچاتی ہیں واضح ہو کہ ان میں سب سے خطرناک منشیات اور نشہ آور چیزیں ہیں، نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ

(١) الإسراء: ٣٦.

کاارشاد ہے: «كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ»[1] ہر نشہ آور مادّہ حرام ہے، اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہو تو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے یقیناً منشیات کی غلاظت اور حرمت بہت سخت ہے کیونکہ عقل کیلئے اس کا نقصان اور خطرہ بہت بڑا ہے اور انسانی زندگی پر اس کا اثر اور نتیجہ بہت بھیانک اور خطرناک ہوتا ہے منشیات کی لَت سے آدمی کی دولت برباد ہوجاتی ہے اس کی صحت خراب ہوجاتی ہے اس کا خاندان ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتا ہے اور نشئی کی زندگی کا اختتام اور آخری وقت بہت دردناک ہوتا ہے، متحدہ عرب امارات کی حکومت منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے کافی محنت کررہی ہے اور نشہ کی آفت سے حفاظت کیلئے مسلسل کوششیں کررہی ہے، اب ضروری ہے کہ والدین اپنے بچوں کے تئیں اور اساتذہ ومعلمات اپنے طلبہ وطالبات کے تئیں اپنی ذمہ داری کا احساس کریں پس ان کے اخلاق وکردار کی نگرانی کرتے رہیں ان کے دوستوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتے رہیں منشیات کے خطروں کے سلسلے میں بچوں اور بچیوں کا شعور بیدار اور پختہ کرتے رہیں اور انہیں منشیات کو فروغ دینے والے تمام وسائل اور ذرائع سے آگاہ کرتے رہیں، موجودہ دور میں مختلف طریقوں سے منشیات کو فروغ دیا جاتا ہے کبھی میسیجز، فون کالز اور سوشل میڈیا کے ذریعے اسکو بڑھاوا دیا جاتا ہے تو کبھی مختلف قسم کا لالچ دیکر اور پُرفریب پیش کش کرکے لوگوں کو منشیات کے جال میں پھنسایا جاتا ہے،

---

(١) أبو داود: ٣٦٨١ والترمذي: ١٨٦٥ وابن ماجه: ٣٣٩٢.

هَذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَدِمِ الاسْتِقْرَارَ عَلَيْهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.